گھنٹی جیسی آواز میں وحی آنے کے متعلق تفصیل

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2842

تاریخ اجراء: 27 ذوالحجۃ الحرام 1445 ھ /04 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سنا ہے کہ کبھی نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر وحی آتی تو ایک گھنٹی (bell) جیسی آواز ہوتی، اس کی کیا حقیقت ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! یہ بات درست ہے۔ حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر وحی مختلف صورتوں میں نازل ہوتی، جیسے کبھی فرشتہ انسانی صورت میں حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ کا کلام پیش کرتا، کبھی فرشتہ اپنی اصل صورت میں حاضر خدمت ہوتا اور کبھی وحی گھنٹی جیسی آواز کی صورت میں آتی، اور نزولِ وحی کی تمام صورتوں میں سے یہ سب سے زیادہ سخت تھی۔

بخاری شریف میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ حضرت سیدنا حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے سوال کیا﴿یارسول اللہ، کیف یاتیك الوحي؟ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: احیانا یاتیني مثل صلصلۃ الجرس وھو اشدہ علي، فیفصم عني وقد وعیت عنہ ما قال واحیانا یتمثل لي الملك رجلا فیکلمني فاعي ما یقول﴾ ترجمہ: یارسول اللہ! آپ کے پاس وحی کیسے آتی ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کبھی میرے پاس گھنٹی کی سی آواز آتی ہے اور وحی کی یہ کیفیت مجھ پر بہت سخت ہوتی ہے، پس جب یہ کیفیت ختم ہوتی ہے تو جو فرشتے نے کہا ہوتا ہے، میں اسے یاد کر چکا ہوتا ہوں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ فرشتہ انسانی شکل وصورت میں میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے، پس میں اس کا کہا ہوا یاد رکھتا ہوں۔ (صحیح البخاری، رقم الحدیث 2، ج 1، ص 6، دار طوق النجاۃ)

مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیثِ پاک کی وضاحت کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: "حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ سلم جب کسی کی ایسی بات بتانا چاہتے جو عقل سے ماوراء ہوتی تو اس کو سمجھانے کے لئے عالم شہادت کی کوئی مناسب مثال ذکر فرماتے یہاں جب حضرت حارث رضی اللہ عنہ نے وحی کی کیفیت پوچھی اور اس کی یہ کیفیت عام عقول کی دسترس سے باہر تھی تو اس کو یوں سمجھایا کہ تم لوگ گھنٹی کی آواز سنتے ہو جو تسلسل کے ساتھ آتی رہتی ہے مگر اس سے کوئی مفہوم نہیں اخذ کرسکتے۔ اس طرح وحی بھی اتنے جلال کے ساتھ آتی ہے کہ خطاب کی ہیبت اور ارشاد کا وزن دل پر ایسا چھا جاتا ہے جسے الفاظ کا جامہ نہیں پہنایا جاسکتا۔ مگر اس کے باوجود جب یہ کیفیت فرو ہو جاتی ہے تو پوری وحی محفوظ ہوتی ہے جیسے مسموع محفوظ ہوتی ہے۔" (نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، ج1، ص237، فرید بک اسٹال، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net